40242 ـ كيا رمضان كي قضاء ميں جماع سے كفارہ واجب ہوگا

سوال

ميں ايك دن قضاء كا روزہ ركھے ہوئےتھي تو خاوند نے ميرے ساتھ جماع كرليا ، كيا مجھ پر كچھ لازم آتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

رمضان كي قضاء كاروزہ واجب ہے جسے انسان بغير ضرورت كےتوڑ نہيں سكتا، اورجب كوئي انسان قضاء شروع كردے تواسے وہ روزہ لازما مكمل كرنا ہوگا، اور بغير كسي شرعي عذر كےروزہ توڑنا جائز نہيں .

ام ھاني رضي اللہ تعالي عنہا سےثابت ہے كہ وہ كہتي ہيں : (اے اللہ تعالي كےرسول صلي اللہ عليہ وسلم ميں روزہ سے تھي تو روزہ كھول ديا ہے ؟ تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے انہيں فرمايا: كيا تم كسي كي قضاء كررہي تھي ؟ وہ كہنےلگيں نہيں ، تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم فرمانےلگے: اگر نفلي روزہ تھا توپھر تجھےكوئي نقصان نہيں دےگا . سنن ابوداود (2456) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےاسے صحيح قرار ديا ہے.

تويہ اس بات كي دليل ہے كہ اگر اس نے واجب روزہ توڑا تو اسے نقصان دے گا اور يہاں نقصان سے مراد گناہ ہے .

ليكن جوكچھ آپ دونوں كےمابين ہوا وہ جماع ہے اور جماع كا كفار صرف رمضان كا روزہ رمضان كے مہينہ ميں ہي باطل كرنے ميں لازم آتا ہے، تو اس بنا پر آپ كےذمہ كچھ لازم نہيں آتا صرف آپ رمضان كےاس دن كي قضاء ميں ايك روزہ ركھيں اور اس كےساتھ ساتھ اللہ تعالي سے توبہ واستغفار بھي كريں اور آئندہ اس طرح كا كام نہ كرنے كا عزم بھي كريں.

ابن رشد رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

جمہورعلماء كرام اس پر متفق ہيں كہ: رمضان كي قضاء ميں ركھے گئے روزہ كوعمدا كھولنے سے كفارہ لازم نہيں آتا اس ليے كہ اس كي ادائيگي حرمت زمان نہيں، ميري مراد رمضان ہے (يعني يہ رمضان نہيں) بداية المجتھد (2 / 80)

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي سے اس عورت كےمتعلق سوال كيا گيا جس نے رمضان كي قضاء ميں ركھےہوئے روزہ مہمانوں كي خاطر مدارت كرنے كےليے مجاملتا كھول ديا ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالي کا جواب تھا:

اگرتو یہ قضاء واجبي روزہ کي قضاء ہے مثلا رمضان کي تو کسي کےلیے بھي ضرورت کےبغیر روزہ کھولنا جائز نہیں، اور صرف مہمانوں کےلیے روزہ کھول دینا حرام ہے اور جائز نہیں کیونکہ شرعي قاعدہ ہے:

(جس نےبھي کوئي واجب عمل شروع کیا اسے اس عمل کومکمل کرنا ہوگا لیکن اگرشرع عذر ہو تو ترک کرسکتا ہے)

لیکن اگر قضاء نفل کي ہے تو اس کا مکمل کرنا لازم نہیں کیونکہ یہ واجب نہیں .

تواس بنا پر جب انسان نفلي روزہ سےہو اور کوئي ایسا معاملہ پیش آجائے توروزہ کھولنے کا متقاضي ہو تو وہ روزہ کھول سکتا ہے، نبي صلي اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلي اللہ علیہ وسلم ام المومنین عائشہ رضي اللہ تعالي عنھا کےپاس تشریف لائے اور کہنےلگے:

کیا تمہارےپاس کچھ ہے؟ تووہ کہنےلگیں: ہمیں حیسہ ھدیہ دیا گیا ہے تو نبي صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا: مجھےدکھاؤ میں نے صبح روزہ رکھا تھا، تو نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےاس سےکھایا . یہ نفلي روزہ میں تھا نہ کہ فرض میں . اھ

دیکھیں: مجموع الفتاوي (20)

واللہ اعلم .